آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون وپارلیمانی امور

''مظفرآباد''

مورخہ ۳ اپریل ۱۹۹۳ء

نمبر م ق/۹۹۔۳۹۵/۹۳۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۹۳ کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس بابت XXII ۱۹۹۳ء)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کئے جانے کا آرڈیننس

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے،

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہذا، اب، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ۱۔ **مختصر عنوان، اور آغاز نفاذ**۔(۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم**۔ اسلامی تعزیراتی نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں:۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد درج ذیل شرطیہ فقرہ کا اضافہ کیا جاتا ہے ''مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اشخاص جن پر پاکستان آرمی ایکٹ ۱۹۵۲ء کا اطلاق ہوتا ہو ان کے مقدمات کی سماعت آرمی ایکٹ کے تحت قائم کردہ عدالت ہی کرے گی۔''

(ب) ذیلی دفعہ (۱۔الف) کو بذیل تبدیل کیا جاتا ہے۔

AJK LAW Department (Library)

''(ا۔الف)۔ضلع فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری عدالت یا جیسی بھی صورت ہو، کا ایک ممبر کسی وجہ سے حاضر نہ ہو تو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر قانون میں دیئے گئے جملہ اختیارات، ماسوائے حتمی فیصلہ، استعمال کرنے کا مجاز ہوگا''

۳۔ **منسوخی**۔آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۲ء (آرڈیننس XCIX بابت ۱۹۹۲ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط

(سردار سکندر حیات خان)

صدر

آزاد جموں وکشمیر

(سید شاکر شاہ)

ڈپٹی سیکرٹری قانون

AJK LAW Department (Library)